Asi SP. Air Sp. Asi Pazi Fazal Elahi Sr. Research Adviser.

Research Note.

Under 203-D of the constitution of Pakistan, the petitioners have filled S P No I/P-1997,4/I 2005,SP No 1/i2007 and SP No 4/i2007, challenging 3o2-(B) of PPC and 345 (2)of Cr.P.C for being reprignant to the injunctions of Islam. The petitioners have inter-alia, raised the following important issues -

- 1. Under the said law, Qatle Amad has been made compoundable According to the petitioner Qatle Amad is not compoundable. The only punishment prescribed for Qatle Amad in Islam, is death penalty
- 2 Under 302-B of PPC, death punishment has been prescribed even in the absence of qualitative and high standard evidences furthermore, it has been made not compoundable
- 3. Under 245 (2)of Cr.PC, it has been mandatory for all the legal heirs of the victim to agree on compromise According to the petitioner, it is not necessary to agree all the heirs of the victim on compromise, hence, this provision is repugnant to the injunctions of Islam
- '4 Tazir punishment should not reach to the standard of Hadd and Qisas. According to them, it is not in line with Islamic injunctions to prescribe death punishment under Tazir

These issues will be discussed in the light of Is amic injunctions

(1)The issue of compoundability was raised before the Shariat Bench of Peshawar High Court in Gul Hassan case PLD 1980 Peshawar page-80) and it was held that: Section 345 of CrF.C is not mere a law relating to procedure of Court but relates to substantive law because the punishment and compoundability are subject matter of substantive law. The Court pleased to declare Qatle Amad as Compoundable

When the Federal Shariat Court established in 1980, the petititioner Muhammad Raiaz again raised the issue of coun poundability before this Court. One of the member of the bench Justice Karimullah Durani has discussed this issue in detail at pages 52,53,54 ar 155 of PLD 1980 FSC.

When appeal preferred before the august Supreme Court of Pakistan against these two judgments, the Supreme Court cealt with these petitions in juxtaposition disposing of both the petitions by single judgment. The august Supreme Court declared the offence under Section 302-(a) as compoundable. In the presence of Supreme Court judgment on the issue of Compoundability of Qatle Amad, it cannot be reopened for discussion (PLD 1989 SC pages 651,655 and 668 para-5). Apart from this there is clear cut Quranic verse, the jurists and commentators has derieved therefrom the legality of compoundability in intentional murder Allah almighty says that.

"Under the presence of Supreme Court judgment on the issue of Compoundability and the presence of Supreme Court judgment on the issue of Compoundability of Catle Amad, it cannot be reopened for discussion (PLD 1989 SC pages 651,655 and 668 para-5). Apart from this there is clear cut Quranic verse, the jurists and commentators has derieved therefrom the legality of compoundability in intentional murder Allah almighty says that.

"Out of the presence of Supreme Court judgment on the issue of Compoundability of Qatle Amad, it cannot be reopened for discussion (PLD 1989 SC pages 651,655 and 668 para-5). Apart from this there is clear cut Quranic verse, the jurists and commentators has derieved therefrom the legality of compoundability in intentional murder Allah almighty says that.

"Out of the presence of Supreme Court judgment on the issue of Compoundability in intentional murder Allah almighty says that."

(2)Whether it is mandatory for all the legal hers of the victim to agree on compromise? The jurists have discussed this issue in detail in the following lines, we reproduce the views of some abclaimed jurists in this respect Abdurrehman al-Juzairi writes that.-

فقہاء کا اس پراتفاق ہے کہ اگر ہی مسلمان کو پڑو واجب القتل نہیں کے ، عمداً قتل کر دیا جائے اور قاتل مکافی اور ذی عقل) ہے

اور مقتول کا باپ یا داد انہیں ہے اور مقتول کی اولا دنرینہ عاقل و بالغ موجود سے اور اس نے قاضی کی عدالت میں حاضر ہو کر قصاص

اور مقتول کا باپ یا داد انہیں ہے اور مقتول کی اولا دنرینہ عاقل و بالغ موجود سے اور اس نے قاضی کی عدالت میں حاضر ہو کے نفاذ میں

اور مقع حمل ہونے اور بچے کو دودھ بلانے کی مدت تک تا خیر کی جائے۔

اگراس مقتول کی اولاد قصاص کے مطالبہ کے حقداروں میں باہم اختلاف ہوکدان میں ہے جو گرم اس براضی نہ ہو، لیک اگر مطالبہ کریں واجب ہے۔ گوہم ماں پرراضی نہ ہو، لیک اگر مطالبہ کریں باہم اختلاف ہوکدان میں ہے۔ گوہم ماں پرراضی نہ ہو، لیک اگر مطالبہ کریں اور بعض مرتکب کو معاف کرنا چاہیں توقف میں باطل ہوجائے گا اور قاتل کے مال ہے دیت کی اوائیگی واجب ہوگی جو وصول کرئے ورٹاء میں تقسیم میں مرکب کو معاف کرنا چاہیں ہو گئی ۔ گواس پر بعض ورٹاء راضی نہ ہوں ، کیونکہ (خون بہا) جو واجب ہے وہ تو تقسیم ہوسکتا ہے گئی تقامی ورٹاء میں تقسیم ہے۔ لہذا اس کے ساقط ہوج ہائی گیا بہلو غالب ہے، تاکہ خون کرنے سے بچاجا سکے ، انسانی خون قابل احترام ہے، پھر یہ کہ حدود شہر کی صورت میں ساقط ہوجاتی ہیں بہاں بھی صورت ہے کہ قاتل پر قصاص کے لاگوہونے میں شہر ہے (کیونکہ بعض ورٹاء معاف کرنا چاہیے ہیں) لیکن اگر وارثو کر ہیں مرداور عورت ہوں اور وہ معاف کرد سے یا حدقصاص کے لاگو کرنے یا دیت کے وصول کرنے میں اختلاف ہے۔ (عبدالرحمٰن المجزیری ، کتاب الفقہ علی کرنے میں اختلاف ہے۔ جادیاں معاف کرد ہے جادلار ہو، جلد پنجم می خواہم ، ۱۳۷۷)

This issue has been also discussed in detail in Faqh Umar .Various incidents have been quoted wherein one or more of the legal heirs of the victim waived their right of Qisas or Diyat.



اور اگرمقول کے اولیاء میں ۔ جن کے قاتل کو معاف کر دیا تو قصاص ساقط ہوجائے گا-حضرت عمر کے سامنے ایک مقدمہ پیش کیا گیا کہ ایک کے خص نے کسی کوئل کو معاف کر دیا تو قاتل کو کھنے کا ارادہ کیا تو قاتل کی بیوی نے جومقول کی بہن تھی ، کہا کہ میں نے اپنے شوہر کے بُرم میں سے اپنا حصد معاف کر دیا -حضرت عمر نے فرمایا کہ میشخص قتل سے آزادہ وگیا-

اورای طرح حفزت عمر کی خدم ہن میں ایک شخص کا مقدمہ پیش کیا گیا جس نے کسی کوتل کردیا تھا اولیائے مقتول آئے جب کہ اُن میں سے بعض نے قاتل کو معاف بردیا تھا -حفزت عمر نے حفزت ابن مسعود سے پوچھا کہ آپ کی کیارائے ہے -حفزت ابن مسعود سے کہا کہ بیشخص قبل سے محفوظ ہو کیا ۔ اس پر حضرت عمر نے حضرت ابن مسعود سے کہا کہ بیشخص قبل سے محفوظ ہو کیا ۔ اس پر حضرت عمر نے حضرت ابن مسعود سے کہا کہ بیشخص قبل سے محفوظ ہو کیا ۔ اس پر حضرت عمر نے حضرت ابن مسعود سے کہا کہ بیشخص قبل سے محفوظ ہو کیا ۔ اس پر حضرت عمر نے حسن سے کہا کہ میں کہا تھا کہ کا سیال کہ آپ کا سیال کے اس کیا ہے کہا کہ بیشخص قبل سے کہا کہ بیشخص قبل سے کہا کہ بیش کیا گئی کے اس کے کہا کہ بیشخص قبل سے کہا کہ بیشخص قبل سے کو کو کہا کہ بیشن کی کو کھنے کے حصرت ابن مسعود سے کہا کہ بیشخص قبل سے کو کھنے کہا کہ بیشن کی کھنے کے کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کی کھنے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کی کہا کہ کا بیشن کی کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کو کھنے کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کی کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کی کھن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کی کہا کہ کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کے کہا کہ بیشن کی کھن کے کہا کہ کو کہا کہ بیشن کے کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کھن کے کہا کہ کو کہا کہ کے کہا کہ کہ کو کہ کے کہا کہ کو کہ کو کہ کو کہا کہ کہ کہ کہ کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہا کہ کو کہا کہ کو کہ ک

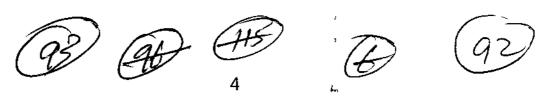
ای طرح ایک شخص آپ کی خدمت میں لایا گیا جسنے عدا کسی کو حتل کیا تھا اور اولیائے مقتول میں ہے بعض نے قاتل کو معاف کر دیا تھا۔ حضرت عمر المؤمنین فیصلہ معاف کر دیا تھا۔ حضرت عمر المؤمنین فیصلہ کرنے گئا ہے المہوں نے کہا کہ اے امیر المؤمنین فیصلہ کرنے گئا ہے المراولیاء میں سے کوئی بھی معاف کر دی تو قصاص میں ہے۔ معاف کر دی تو قصاص نہیں ہے۔ معاف کر نے والے کے حصہ کی بیت ساقط ہوجائے گی اور بقیہ اولیاء کوائن کے حصہ کی دیت ملے گی۔ حضرت عمر شنے فرمایا کہ یہی صحیح رائے ہے۔ تم نے وہی کہا جومیر ' بے ول میں تھا۔

ایک خص نے اپنی بیوی کے پاس کسی مردکود یکھا اور اپنی بیوی کوتل کردیا - حضرت عمر کے سامنے میہ مقدمہ پیش ہوا تو اُس عورت کے کسی بیان نے ترس کھا کر اپنا حصہ معاف کردیا - اسپر حضرت عمر ؓ نے باتی سب کوبھی دیت دیے جانے کا حکم دیا - ایک اور روایت میں ہے کہاُن میں سے ایک نیمعاف ، کردیا تھا - اس پر حضرت عمر ؓ نے باقی اولیاء سے کہا کہ دو تہائی دیت قبول کر لوکہ اب قاتل سے قصاص کی کوئی گنجائش نہیں ہے - (ڈاکٹر ، درواس قلعہ جی ، فقہ حضرت عمر ؓ ، صفحہ ۲۲)

In this respect Abdul Qadır Awdha writes that.-

'وإدا تعدد الأولياء في قصاص مشترك فعما أحدهم سقط القصاص عن القاتل لأن سقوط نصيب العافى بالعمو سقط سصيب الآحرين مرورة لأن القصاص لا يتجرأ وه قصاص واحد فلا يتصور استيماء بعضه دو سعض ويسقلب بصيب الآحري مالا فيأ حدون حصتهم من الدية ولا يأحدون الدية كاملة لأن لاللعافى مصيباً فيها فيأ حدون الماقى بعد حسم بصيب العافى أما العافى فإنه يأخذ نصيبه إذا عما على الدية ولا يأحده إذا عما محانا—"(عبد القادر عوده ، الشريع الجنائي الاسلامي ، حلد ٢، صفحه ١٢)

"If many heirs share the right to a single Qisas and one of them remits it, the killer will be exonerated from Qisas. The region is that the annulment of the remitter's share to Qisas results in the annu, ment of other's shares as well, for qisas is an indivisible single penalty. It is not, therefore, possible to execute a portion of qisas, leaving the rest. Consequently the shares other heirs will be transmuted into material compensation, and they will receive their respective shares of the blood-many, and no, the total blood-money for the remitters' share will have to be remitted there from, who would be



entitled to it if he remits gisas in lieu of diyat. He relinquishes his share by unqualified.

الله appeared الفقد اسلامي وادلته أ by Wahba Zuhaili thau أ

"وأما تعدد الأولياء، فعفا أحدهم، إسقط القصاص عن القاتل ، لأن القصاص لا يتجرأ ، وهو شئى واحد ، فلا يتصور استيفاء بعصه دون بعص وينقى للأحرين حصتهم من الدية ، بدليل ماروى عن جماعة من الصحابة ، وهم عمر واب مسعود وابن عاس أنهم أوجوا في عفو بعص الأولياء الذين لم يعفوا بصيبهم من الدية ، ويأخد العافى بصيبه من الدية إذا عفا على الدية ، ولا يأحد شيئاً إذا عفا محاناً -

لكن سقوط القصاص عدالمالكية يعفو أحد المستحقي مقيد بما ادا كان العافي مساوياً لدرحة السقيس أواأعلى درحة، أواستحقاقًا، فإن كان أبرل درحة أولم يساوالباقي في ألاستحقاق كاحوة لأمع إحوة الساقيس أواأعلى درحة، أواستحقاقًا، فإن كان أبرل درحة أولم يساوالباقي في ألاستحقاق كاحوة لأمع إحوة (١٩١/٢٩٠ مفحه ١٩٩٠) الألا كتور وه. قالرحيلي الفقه الاسلامي وادلته الحلاء مفحه ١٩٩٥) الله عسر عفوه (الدكتور وه. قالرحيلي الفقه الاسلامي وادلته المحلة المساقية الإسلامي وادلته المحلة المساقية الإسلامي وادلته المحلة المساقية المساق

According to Imam Malik, it is a condition that the status of the legal heir who waive of his right of Qisas, should be higher or atleast at par with other legal heirs. If his status is below or hot equal to others, his Afwa(pardon) shall not become effective.

In the light above discussion it is thus concluded that the impugned law is not repugnant to the injunctions of Islam

4 Whether Death punishment can be awarded by way of Tazir, where the evidences are not qualitative?

Under Islamic law, there are four cases where death punishment can be awarded in the light of commondments appeared in the Holy Quran and

(99) (97) (93) 5 (93)

Sunnah of the Holy Prophet. Three of them relate to Hudood and one of them relates to Qisas&diyat laws The first one is Zani Muhsin or Muhsina, who is not insane, if commits Zina, shall be killed by stoning provided that the guiltiness is proved in the way as provided by the Shariah Secondly, Whoever being an adult is guilty of Hiraba, in the course of which he commits murder also, he will be given death punishment by way of Hadd in the light of Quranic commondments.

Thirdly, If a Muslim who is not insane becomes apostate, he will be awarded death punishment in the light of sayings of the holy: Prophet (pbuh)

Inam, shall be be killed if they refuse allegiance Though the punishment for the crime of Baghawat بالمورية and apostasy have been prescribed in the holy Quran and Sunnah of the Holy Prophet but this law is not included in the list of Huddod laws enforced in Pakistan but there are certain provisions in PPC where the death punishment has been prescribed for similar crimes, that will be discussed subsequently.

In PPC, there are varities of crimes for which death punishment has been prescribed For example, under section 121 c. PPC, death punishment has been prescribed for the crime of waging var against the state and Under section 132of PPC, death punishment has been prescribed for the crime of Mutiny and abetment in Mutiny Likewise, Eeath punishment shall be awarded to a person who commits the crimes of kidnaping a person under the age of 10 under (364-A of PPC), Kidnaping or ransom under (365-A PPC), Hijacking and Harbouring Hijacker under (402-C of PPC). Arm traficking (13-A of Arms amendment Ord 1996) Drig traficking under 10(2) B of Drug Act 1930 and 9(C) of Anti Narcotic substance Act 1997, Sabotaging Railway system under 127 of Railway amendment Act 1995, Gang rape and Zina bil Jabr under Huqooq Niswan Act, Using dergatory remarks against the holy Prophet under 295-A of PPC. All these are penal punishments prescribed keeping in view the quantum of the crime and its far reaching

95) (98) (H7)



94)

effect on the society

The purpose of Tazir punishment is to weed out the crime from the society and promote peace and tranquility amongst the members of Islamic State For this purpose, apartfrom Hudood and Qisas laws, the head of the State has been given powers to award a puni: hment for a crimes not covered by Hudood and Qisas laws.keeping in view the circumstances of the crime and criminals. There are vaneties of Tazir punishments ranging from the mere admonition to death punishment, warded keeping in view the circumstances of the crime and criminal. The basic objective of this type of punishment is reformation of the criminal, and deter others from committing the crimes.It resembles the treatmers of any patient suffering from any disease where normally treatment is started with light dose and low potency medicine and its effect is properly checked. If the patient does not recover, the potency as well as the dose of the medicine is being gradually increased tili the patient recovers. The .. human nature and mind varies. There are peoples, for them, mere admonition is sufficient to reform them, yet there are peoples who never reform and commit crimes time and again till you exterminate them. For such type of people, stringent punishment under Tazir have been prescribed by the jurists. The justification of such severe punishment is based on public interest.(مصلحتعامه).lf a respectable member of the society commits a crin e other then Huddod and Qisas,he will be treated differently as compare ' to an individual who is habitual and commits a crime again and again. For such type of peoples, mere appearance before the S.H.O or admonition, is sufficient to reform or deter them from committing crime. In this respec, the following tradition of the holy Prophet is reported to have been said that - اقيلوا دوى الهيئات عتراتهم Pardon the wrong done by the nobles of the society except the crime of Hudood and Qisas.(۸۳ رسيل السلام ح٣ ص ٨٣).

The jurists of Islam are of the view that a person spreading corruption on earth (فسياد فسي الأرض) can be awarded death punishment by way of

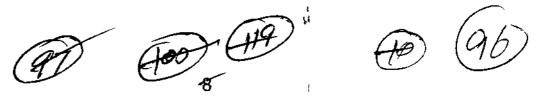


Tazir. The jurists have not confined Fasad fil Ard; to specific crimes but it encompasses all types of sins even comparatively minor crimes like jealousy, cheating, bribery, misappropriation, corruption etc, which normally effect the peace and tranquility of the society. In the following lines, the view point of different commentators, jurists, scholars and writers are reproduced:

While deciding Shariat Petition No 1/L*)f 1999, wherein death punishment prescribed under 9-(C) of the Anti Na cotic Substance Act had been challenged, the Federal Shariat Court, observed that. "Fasad fil Ard is very comprehensive word and includes any crime shat, in the opinion of the legislative body of the Islamic State, upset social situature of the society and causes disruption commotion, moral degradation, corruption and indiscipline in its rank and file The jurists have discussed; this issue with specific "اسما حراء ؤا اللذين يحاربون اللأ و رسوله و - reference to the following Quranic verses يسعون في الارص فسادًا أن يقلوا أويصلوا أوتقطع أيديهم وأرجلهم من خلاف أوينفوا من الارص " (The only reward of those who make war upon Allah and His messenger and strive aftre corruption in the land will be that they will be killed or crucified, or have their hands and feet on alternate sides cut off, or will be "من قتيل نفسياً - expelled out of the land)(5 33)The second quranic yerse is that Whosos ver killeth a human being) بعير نفسٍ او فسادٍ في الآرضِ فكانما قتل الناس حميعاً " for other than manslaughter or corruption in the earth, it shall be as if he had killed all mankind)(5:32)

Regarding death punishment for creating in ischief on earth the view point of some acclaimed commentators of the Foly Quran is reproduced hereinbelow.

Maulana Shabir Ahmed usmani while elaborating the Quranic verse No 5 33, writes that:-"By mischief-mongers of corruptors most of the Commentators have meant dacoits and highwaymen. But if the general sense of the word is taken the meaning becomes wider. The Traditions, which are mentioned about the cause of reversition of this verse, also demand a generalization. Waging war again t God and against His



Messenger or spreading corruption and mischief on the Earth include the aggressions and invasions of the Non-Muslims, the mischief of apostasy, highway robbery, murder, criminal plottings, subversive propaganda. Every crime is liable to punishment as follows:

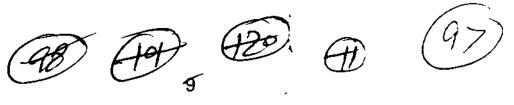
(i) Execution (ii) Crucification (iii) Cutting of right hand and left foot (iv) imprisonment somewhere else as held by the great Imam Abu Hanifa".(TafsirUsmani Vol-1 page 270)

A prominent commentator, Abu bakr Jassas writes that. و من قتل نفسا بغير. The person — "The person be advertently kills another person he deserves death punishment arguments can also be deried from the Quranic verse that the person spreading michief on land also deserves another punishment." احكسام. "القران للحصاص ح٢ – ص٣٠٥)

In this respect Allama Ibn Jarir Tabari writes that "A person armed with weapon if created terror for the passerby, he head of the State is empowered to award death punishment to this person even if who has not committed murder nor robbery".(احامع البيان لاس حريری ح المصريری ع المصريری ع المصريری ع المصريری ع المصريری على المصر

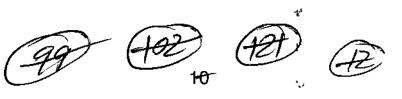
Amin Ahsan Islahı,a prominent commente for of this sub-continent while elaborating verse Al-Maida-33 writes that " عالات کی نوعیت کے لخاظ سے حکومت و کا خاط سے حکومت والات کی نوعیت اور بدا منی اور قانون شکنی مناسب اقدام کا اختیار ہے ۔ قرآن کی می ۔ الفاظ صاف اس بات پردلیل ہیں کہ حکومت والات کی نوعیت اور بدا منی اور قانون شکنی کے موجود اور متوقع اثر ات کے لخاظ سے ، الر ہیں سے جواقد ام بھی مناسب سمجھے کرسکتی ہے ۔ عربی زبان ہیں '' آؤ' کا استعال اس مفہوم کوظاہر کرتا ہے ۔ اس وجہ سے جھے ان لوگوں کی رائے صائب معلوم ہوتی ہے ۔ جو حکومت کو اختیار دیدتے ہیں کہ قیام اس واشتعال فتند کے نظر نظر سے ان میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو اختیار کرسکتی ہے '' – (تدبرقر ان جلد دوم منافی میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو اختیار کرسکتی ہے '' – (تدبرقر ان جلد دوم منافی میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو اختیار کرسکتی ہے '' – (تدبرقر ان جلد دوم منافی میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو اختیار کرسکتی ہے '' – (تدبرقر ان جلد دوم منافی میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو اختیار کرسکتی ہے '' – (تدبرقر ان جلد دوم منافی میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو اختیار کرسکتی ہے '' سے بدور سے اس کی میں سے جونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے اس کو ان خوال سے میں سے جونی شکل بھی اسے دونی شکل بھی اس کوم بدوموثر اور مطابق مصلحت نظر آئے کا سے دونی شکل بھی سے دونی سے دونی شکل بھی سے دونی شکل بھی سے دونی سے دونی سے دونی شکل بھی سے دونی سے د

Imam Qurtubi while narrating the background of reveleation of verse 5.33, writes that "were and were two tribes suffering from various diseases. When they came to the Holy Prophet and embraced Islam, the Holy Prophet prescribed medicine for them. As a result they recovered from the cronic disease. They, after recovery, not only converted to other religion but mercilessly killed the shepherd of the holy Prophet by amputing his body parts. The Holy Prophet ordered to react in the same manner They were



killed in the same way and their bodies were exposed to heat of the sun They were known for spreading mischief in the land by committing theft and unjustly killing innocent people and creating terror in the area in this repect the verse 5 33 was revealed".(احکام القران للبرطی ح۲ص۹۳۱)

written by عقوبتيه السدستيسة إلى فقيه الاسلامي written by 'لايشيرط في السمفسيد في الارص عبدد ولاحترية والاحسس ولاملة معيية Egyptian scholar that ولاسلاح يشهر امام الناس فالواحد ولوكان انتي اداما عرص مصالح المسلمين للحطر اوفعل كل مايندرح No" "تحت مفهوم الافساد في «رص كان----واحب السلطان احصاعة الى شرع الله سنحانه" specific conditions have been prescribed for the person spreading corruption in the land like freedom, number, sex, displaying arm or belonging to a specific nation or tribe. A singal individual, even a female, if acted in a manner which are detrimental to the interest of the public good, or come the man in authority is empowered to, فسساد فسي الأرص punish him keeping in view the quantum of crime. The writer has further ' لولي الارمر أن يصل بعقوبة الحرابم المصرة بالصلحة العاعه كالرشوه والعش والتزوير الي:stated that القتل - لكن بعد أن تطيق عقوية الملك المدنية على الحاني فأن عاد الى حنايته فهذا يعني أنه محرم تأصل فيه الاحرام وطباست سفسه بالحريمة زيحتاج الامرالي موارته دقيقة اماالابقاء على امثاله يعيشون في الارص -المساد واماتطهير الارص من فسادهم واراحة الناس حميعا -ولاحدال في ان حق الحماعة اولى بالرعايه -----١٥ التعرير بالقتل ج. ثر عند اكثر الفقها - ولكن هل تنفذعقونة القتل تعزيراً في المرتشن ؟ الحواب كل المفسدين في الارض عد فيهم هذه العقوبة ادالم يتحلوا عن فساد هم واصروا عليه وحسسا The head of the" "سالىرشوه مسادا والداعون الى المدعة ومن يتكرر الحرائم الحديه التي لاقتل فيها State is empowered to award death punishment in offences like bribery, cheating and other matters which are detrimental to public interest in doing so,he has firstly to apply light corporeal punishments like flogging or lashes on the offender. If he does not reform, but continued to commit the crimes, it means that he is a criminal minded and totally inclined toward crimes There is a need to opt between two choice's, either to led him and his other accomplices to continue their act of corrupt on on the land or to stop them from spreading Fasad on the land and protect all the people from their evil effect There is no controversy amongst the jurists that the right of the



people shall have precedence over others.He further stated that According to majority of the jurists, death punishment by way of Tazir is permissible but the question arises whether death punishment by way of Tazir can be awarded to a person guilty of giving bribes?the answer is that "This punishment shall be awarded to all those spreading corruption on earth(مسلمان الأرض) if the society is not protected from the evil effects of their activities.In short, it is thus concluded that bribery, the person who call towards innovation, the person who commits crime, under Hadd repeatedly, where no death punishment is prescribed, come within the purview of Fasad fill Ard and death punishment can be awarded fir that crimes by way of Tazir (1779-1772-1773) which where no death punishment can be awarded fir that crimes by way of

Those who oppose the capital punishmen by by way of Tazir, have placed reliance on the following two traditions. Narrated Abdullah that the Messanger of Allah said that, The blood of of a Muslim who confesses that There is no God but Allah and Muhammad is his Messanger, cannot be shed except in three cases: 1. Life for life in case of intentional murder without right, 2: A married person who commits illegal sexual intercourse and 3. A person who convert to other religion and becames apostate."

The second tradition is that "مر بلع حدا في عبر حد فهو من المعتدين "Any one who awarded punishment to the extent of Hado punishment, in cases of Non Hadd,he is amongst the agressors "The m-aning of this Tradition is that The sentences awarded in cases of Tazir ne ther be equal nor exceed the Hadd punishment but it must be less then Hadd punishment

As far as the first tradition is concerned, where the death punishment is restricted to three cases One of them relates to Qisas while the other two come within the purview of Huddod. Though this tradition is reported by Bukhari and the Muslim both, therefore, the auther ticity of this tradition is not in question but what to say about the punishment prescribed by the Holy Quran for the crimes of Hiraba Alamighty says that "The punishmen" of those who wage war











against God and his apostle, and strive with might and main for mischief through the land is execution, or crucification, or cutting off hands and feet fro opposite sides. (5.33). The Quranic verse فان بعث احداهما على الأحارى فقاتلوالتي 'If any one of them transgresses bayond bounds against the other, then fight you all against the one who transgresses "supported by tradition, suggests that the rebellion will also be killed by way of Hadd Keeping in view the contradiction between Quran and Sunnah, the writer of Umdatul Qari, Badruddin Aini has declared this tradition as a brogated (المقارى الدين عين جلد ٢٣ ص١١٠) There are mi ny traditions where death punishments have been prescribed for comparatively less dangenous crimes, which are enumerated below.

"عن اس عناس عن سي علي الله على ومن وجنت و يعمل عمل قوم لوط فاقتلوا الفاعل والمفعول "Reported by Ibn Abbas from the Holy Prophel to have been said that If you found any one committing sodomy, kill both of them, the person comitting this crime and with whom it is committed."

It is also reported by Muavia bin Abu Sufiar from the Holy Prophet to have been said that. من شرب الجيمر فاحلدوه تم عاد في الرابعة فاقتلوه "Any one who drinks wine ,award him a punishment of lashes,and if he repeated this crime fourth thes,then award him death punishment"

Regarding habitual thief, it is appeared in the tradition that he will be awarded capital punishment if he repeated a crime of theft at fifth times معمور الله الحريب عدال على الورده بن بياد ومعه لواء اين تريد ؟ فقال بعثى رسول الله الى إرحل معرم مروح امر آمة البيه آن آتيه براسه مروع على دات محرم سروح امر آمة البيه آن آتيه براسه مروع على دات محرم عدالله بن عاس ان رسول الله على الله على دات محرم المواد الله على الله على دات محرم المواد الله على الله على دات محرم على دات محرم المواد الله على الله على دات محرم المواد الله على دات ال

Reported by Abdullah bin Abbas from the Holy Prophet to have been said that "Kill the person who committed sexual intercourse (Incest) with the female of prohibited degree.

بدياسان سايدا يتجدد لمأك فيا دياؤلسيك مرك



It is also appeared in the tradition that In tircumstances where one cannot get rid of a mischievous activities of a person,he will be executed.—
"عن عرفحة الاستحقى رضى الله عنه قال سمعت رسول الله تقول من اتاكم وامركم حميع على رحل "It has been reported on the authority of Arfaja who said I have heard the messanger of Allah saying that Different make their appearence in the near future Anyone who tries to disrupt the affairs of this Ummah while they are junited, you should strike him with the sword whatever he be." The writer has also mentioned that the Muslim spy,incorrigible and habitual offender, those who invite towards innovation, those who committ sodomy and Apostate shall be killed by way of Tazir (Al Siyast-ul-Jinaia fi Shariatul Islamia pages 79,81,158 and 160)

A prominent Egyptian scholar writes that: "O ie of the principles of the Shariah is that Tazir is designed to reform the diffender and, therefore, the appropriate Tazir is that which poses no threat to the life of the offender Hence Tazir punishment should not be mortal That is why death penalty and amputation of limb as Tazir is totally disallowed But most of the jurists allowing exception to this general rule, maintain that death penalty as Tazir is warrantable provided that public good requires it or that the life of the offender poses the danger of perpetration of civil caused by him which can only be eradicated by his execution, as for example the execution of spy or one calling upon the Muslims to accept innovation in their faith or a dangerous habitual. (Section 480 Tashriul Jinai Vol.-1)

In this respect Allama Ibn Abideen hami writes that."An offences, where no death punishment is prescribe I for the the offender, can be awarded death punishment when the offender committs these crimes repeatedly and it is in the interest of public good Likewise, the number of Hudood may also be increased if the situation is warranted. The person committing theft repeatedly or kills the citizens by strangulation or becomes apostate and or being a muslim, acts as a spy.all of them shall be killed to protect the people from their evil effect and to proriote peace and tranquility



in the society (Ibn Abideen shami Vol-3 page 194);

Maulana Salamat Ali,the author of Islami Faujdan Qanoon,writes that.

It is pertinent to mention here that the issue of capital punishment by way of Tazir came before this Court apartfrom shariat petition No 1/L of 1999, as referred earlier, in Gul Hassan case, it was held that "There is not going to be any violation of injunctions of Islam if law provides Tazir (Imprisonment or death) in the case of recipiivist accused of theft or murder other then accidental even if there is a parden by the heirs of the deceased on payment of blood money. (PLD 1980-Pesh-20)

In Muhammad Riaz VS State, the Federal Shariat Court has reproduced the view point of Shabir Ahmed Usmani, who while elaborating the Quranic verse regarding Hiraba المصاحبة الحراس يحارس الله (5.33) writes that: The words of the erse are applicable inter at a to situation where the action of the individual or a group amount to cleating corruption in the land (افساد في الأرض) because spreading corruption in the land itself amount to waging war against Allah. The Court further observed that Precedents are, therefore not lacking to show that where is element of corruption, the matter is governed by the principles of right of Allah and it is open to the court to sentence a culprit by way of Tazir to death or imprisonment (PLD 1980 FSC 28)

awarded by way of Tazir to a person who spread corruption on earth فساد في. According to them, there is no legal justification to limit the scope and applicability of the verse 5--33 to decoity and highway robbery. The prominent commentators of the Holy Quran while elaborating the Quranic verses is ويسعون and the verse ويسعون and the verse في الارص فسادا

(102) (102)

Hudood and Qisas but being within the domair of Fasad fil Ard,death punishment can rightly be awarded to the offender on the basis of it. إلاقران للحصاص حr ص١٥٠٠)

The issue of worth consideration is, that when and on what circumstances and for what offences Imam or the man in authority can prescribe or award death punishment by way of Tair?

Death punishment by way of Tazir Tazir punishment is designed to reform the offender. Therefore, generall, capital punishment is not allowed, however. Most of the jurist maintain that death peralty can be awarded as a Tazir punishment when it is warranted. Four situations have been mentioned by the jurist of Islam.

Firstly Muslim spy shall be awarded death penalty as a Tazir punishment when it becomes necessary for public good. The opinion is supported by Imam Malik and Imam Ahmed bin Hunbal

Secondly The person callin upon the Muslim to jccept innovation in their faith. (الداعي الى البدعة)

Umar bin Abdul Azız had awarded death penalty to one Ghilanul Qudri who used to call upon Muslim to accept innovation in their faith. This viewpoint is supported by Imam Malik,Imam Shafi and Imam Ahmed bin Hanbal.

Thirdly. (مس لا يسزول فساده الا سالقتل) When It becomes absolutely essential and the offender is so incorrigible that all endea or to reform him proves futile and it become also necessary to exterminate nim in order to safeguard the society against the evil effects of his act. Imarin Abu Hanifa appose the view point (الطرق الحكمية عام)

Fourthly: A jurist was asked that is it permissible to kill a person if one finds him with his wife in abjectionable condition? The Jurist replied that if it is possible to desist the rapist by mere intimidation and warning from committing Zina, then the killing of such person is of allowed, otherwise the husband is authorized to kill him. (البحراء القراعة علام صفحه مناه علام),

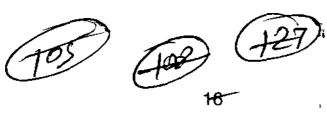
199 (19) 15°

(103)

According to Malikite, Hanbalite and Shafi Jurists, the person who call upon Muslims to accept innovation in their faith shall be punishment by way of Tazir while Hanafite consider such person as Murtadd, (آبر)(apostate) and propose to award him punishment by way of Hadd The person who commits blasphemy or utter deroga, ory remarks against the Holy Prophet peace be upon him, shall be killed by way of Tazir Likewise, Sorcerer or Zindiq (نافقه لاسلامي وادلته حلدان صفحه or the person who repetedly commits theft shall be killed by way of Tazir (العقه لاسلامي وادلته حلدان صفحه المنافقة المسلامي وادلته حلدان صفحه المنافقة المنافقة المسلامي وادلته حلدان صفحه المنافقة المنافقة

Most of the Jurists maintain that Imam is empowered to award death punishment by way of Tazir when public good require it or the life of the offender poses the danger of perpetration of evil aused by him which can only be eradicated by his execution. Allama Ibnul Çayyım, has quoted the saying of the Holy Prophet that (رافعة فاقتلوه، فامر بقتله اذا اكثر منه "A person who drinks wine one or two times he shall be punished with whipping. If he repeatedly drinks wine then on the third or fourth time, he shall be awarded. dijath penalty "الحكمية صفحه الما

In this respect, Abdul Aziz Amir, the author of (التعريبر في تسريعة الإسلاميية) writes that. I say, death punishment by way of Taz r is permissible, because



(104)

to depend only on hudood and Qasis not only tanta nount non adherence to law giver's object of punishment but also considered to be irrational and against sense. There are offences more hemous then the those for which death punishment has been prescribed by way of Hadd and Qisas. There are also some habitual offenders, they not only cominit crimes but also try to commit more heinous crimes in horrifying manner. No punishment how severe and stringent it may be will deter him from commenting crimes. So to save the society from their evil effects, it becomes recessary to exterminate them. Some of the offences are of such nature which not only destroy the peace and security of the country but become detrimental for religion and faith also therefore, to eradicate the evil effect of such crimes and to protect the society, it becomes necessary to award death punishment by way of No specific " الارض كان - ---واجب السلطان احتصاعة الى شرع الله سنحانه''(.Tazır conditions have been prescribed for the person spieading corruption in the land like freedom, number, sex, displaying arm or belonging to a specif nation or tribe A singal individual, even a female, if a ted in a manner which are detrimental to the interest of public good, or come within the purview the man in authority is emporred to bridle the cuprit, فسنستاذ فسي الارض of towards the right path.

In the light of above, it is concluded that 302(B is not repugnant to the injunctions of Islam.

4,